اسلامیات

سوال نمبر 1

اسلام سے کیا مراد ہے اسکی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

تصور اسلام

تعارف

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو زندگی کے انفرادی، اجتماعی نیز ہر ہر شعبے میں انسان کی اسکی رہنمائی کرتا ہے اور اُسے اس حقیقت سے آشنا کراتا ہے کہ یہ کائنات اُس خالق حقیقی کی ہے جس نے اُسے خاک سے پیدا کر کے اسباب جان وجود میں روح پھونک دی اور یہ خاک اسکے خالق و مالک کے بنائے ہوئے قوانین کے مطابق زندگی گزارے اسی میں اُسکی فلاح کا راز مضمر ہے آج ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ انسان کو صحیح معنوں میں دین اسلام کی روشنی سے روشناس کرایا جائے تاکہ وہ دنیا و آخرت کی بھلائی حاصل کر سکے۔

اسلام کے لغوی معنی

اسلام عربی زبان کے لفظ سلم سے نکلا ہے جسکے معنی ہیں تسلیم خم کرنا، اطاعت کرنا کے ہیں

اسلام کے اصطلاحی معنی

اصطلاح میں اس سے مراد جو احکامات اور خبریں حضور نبی کریمؐ اللہ کی طرف سے لے کر آئے ہیں انکی تصدیق کرنا اور ان پر عمل کرنا ہے۔ اسلام میں داخل ہونا ہے انسان اللہ اور اسکا رسولؐ کی امان میں داخل ہو جاتا ہے۔

شریعت کی روح سے اسلام

اسلام سے مراد اپنی نفسانی خواہشات کو اپنی مرضی سے ترک کرتے ہوئے اللہ کے احکامات پر عمل کرنا اور اسکی امان میں داخل ہونا ہے۔

امام غزالی

امام غزالی فرماتے ہیں اسلام دو چیزوں کا مجموعہ ہے۔

1. حقوق اللہ
2. حقوق العباد

اسلام کی نمایاں خصوصیات

① اسلام کا تصور الوہیت

دائرہ اسلام میں داخل ہونے کے لیے دین اسلام انسان سے کو پابند کرتا ہے کہ وہ کہے اشھد ان لا الٰہ الا اللہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور دل سے اس گواہی پر جم جائے پھر دوسرے رکن یعنی اسلام نبی کی آنکھوں کی ٹھنڈک کہ نماز میں بھی مسلمان سے یہ تقاضا کرتا ہے کہ وہ کہے "ایاک نعبد"۔ مختصراً اسلام میں داخل ہونے کے لیے انسان کو تمام جھوٹے خداؤں کے انکار پالش کرتے ہوئے ایک خدا کو ماننے کا تقاضا کیا جاتا ہے۔ اسلام کے اس تقاضے کو نبی کریمؐ کی اس حدیث سے با خوبی سمجھا جا سکتا ہے

"اسلام ایک قلعے کی مانند ہے اور اس قلعے میں داخل ہونے کا دروازہ توحید ہے۔"

(حدیث)

② اسلام کا تصور رسالت

ایک خدا کو ماننے کا پابند کرنے کے بعد اسلام ایک مسلمان سے خدا کے الفاظ کا عملی نمونہ آپؐ کی ذاتِ پاک کو آخری نبی ماننے کا پابند کرتا ہے۔ دین اسلام مسلمان کو اس معلم کی جانب

دین سیکھنے کے لیے بھیج دیتا ہے۔ جو تمام انسانوں کے لیے معلم بنا کر بھیجے گئے جیسے کہ حدیث پاک میں آپ ﷺ نے فرمایا

"بے شک میں تمام انسانوں کے لیے معلم بنا کر بھیجا گیا ہوں"

(حدیث)

③ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات

یہ دین اسلام ہی کی خصوصیت ہے کہ یہ پیدائش سے بین الاقوامی معاملات تک انسان کی ہر ہر قدم پر رہنمائی فرماتا ہے ایک مسلمان کی پیدائش کے بعد ہی اسکے کان میں دی گئی آذان، اسکی ماں کی گود کو پہلی درسگاہ کا درجہ دینا، نماز کی پابندی، جھوٹ کو خدا کی لعنت، با اخلاق انسان کو سب سے بہتر کردار دیتے ہوئے اسکی کردار سازی کرنا، علم حاصل کرنے کو ہر مسلمان پر فرض کرنا، ذرائع معاش کے لیے حلال روزی کا انتخاب کرنے کا پابند کرنا، اپنے حقوق و فرائض کی ادائیگی کا ذمہ دار بنایا گیا۔ زندگی، خواہ انفرادی ہو سطح پر ہو یا اجتماعی، کہ ہر ہر شعبے میں انسان کی ہدایت کرنا اسکی رہنمائی کرنا دین اسلام کی ہی خصوصیات میں سے ایک خصوصیت ہے۔

⑥ دین اسلام اور انسانیت

اسلام ایک مسلمان میں جذبہ ایمانی کی روح پھونکنے کے بعد باشعور ہونے ہی اسے نہ صرف انسانوں بلکہ جانوروں، ماحول غرض پوری کائنات کے جو اسامے اسے اسکا فرائض کی ادائیگی کرنے کا حکم دیتا ہے۔ اسلام مسلمان کو سکھاتا ہے کہ سرسبز درختوں کو کاٹنا منع ہے خواہ عام حالت جنگ میں ہی کیوں نہ ہو۔ ایک جانور کو بھوکا پیاسا مارنے سے جہنم کی آگ میں ڈالے جانے کی وعید بھی دین اسلام ہی سناتا ہے۔ اسلام ہی انسان کو انسانوں سے ہمدردی کا اور بھلائی کی تلقین کرتا ہے۔

⑦ اسلام کا تصور دعوت

خود جذبہ ایمانی سے سرفراز ہونے کے بعد اسلام ایک مسلمان کو اسلام کی تبلیغ کا درس دیتا ہے مگر اس دعوت و تبلیغ کے عمل میں زبردستی یا جبر سے کام لینے کو سخت ناپسند فرمایا ہے کیونکہ اللہ پاک کا ارشاد ہے

"دین میں کوئی جبر نہیں"

(البقرہ: 256)

دین اسلام کے داعی سب سے پہلے داعی آقا عالم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو اللہ پاک نے فرمایا

اے نبی عفو درگزر سے کام لو بھلائی کی تلقین کرو اور جاہلوں سے نہ الجھو

(الاعراف: 199)

⑥ اسلام کا تصور انابت (توبہ)

دین اسلام ہی وہ خوبصورت دین ہے جو اسکے دائرہ میں داخل ہونے والوں کو یہ رعایت بھی فراہم کرتا ہے کہ گناہ ہو جانے پر خود آ توبہ کرکے پھر سے پاک ہو جاؤ۔ اور دوسرے مسلمانوں کو گنہگار کہنے سے منع فرماتا ہے۔ جیسے سورہ الحجرات میں اللہ پاک نے فرمایا

"مردوں کی ایک جماعت دوسری کا مذاق نہ اڑائے ممکن ہے جس کا مذاق اڑایا جا رہا ہے وہ پہلی سے بہتر ہو...!"

(الحجرات)

اسلام تو وہ خوبصورت دین ہے جو قاتل کو بھی نادم ہونے پر معاف کرنے کی خصوصیت رکھتا ہے جو اتنی لچک رکھتا ہے کہ ایک سو قتل کرنے والے قاتل کو جنت کی نوید سنا دیتا ہے اسی لیے اللہ کے نبی نے ایک شرابی پر لعنت کرنے سے منع فرمایا اور

اس اُن لوگوں سے بیزار رہتا جو شراب کو جائز قرار دیتے ہیں۔

⑦ اسلام کا تصور تزکیہ

اسلام تزکیہ نفس کو جہاد اکبر قرار دیتا ہے اور مسلمانوں کو تزکیہ نفس کے لیے خدا سے بہترین تعلقات استوار کرنے کا حکم دیتا ہے اور تزکیہ کا محاسبہ انسان کے عمل پر چھوڑتا ہے اچھے اعمال یعنی جھوٹ سے پرہیز، چوری، زنا غرض خدا کی طرف سے ممنوعات سے رک جانا اور رب کی جائز کردہ چیزوں کو زندگی کا معمول بنا لینا خدا اور بندے کے مضبوط تعلق اور تزکیہ نفس کی عملی شکل قرار دیتا ہے۔ اور تزکیہ کرنے والوں کو کامیابی کی خوشخبری سناتا ہے۔

قد افلح من زکھا

وہ کامیاب ہو جس نے خود کو پاک کر لیا۔
(القرآن)

⑧ اسلام کا تصور جہاد

یہ حقیقت ہے کہ اسلام خود کو پاک نہ کرنے بلکہ شر پھیلانے میں شیطان کے ساتھی بننے والوں کے خلاف جہاد کا حکم دیتا ہے مگر جہاد بالسیف

سے پہلے جہاد بالنفس۔ بالعلم، بالقلم اور زبان
سے دین عام کرنے کو ترجیح دیتا ہے اور عملی
نمونہ کے طور پر آپ ﷺ کی زندگی کو پیش کرتا ہے
قریش کے مظالم، مدینہ کے یہودیوں کی سازشیں
قاصدوں کے ظلم قتل پر معافی دے، قاتلوں غرض
اپنے رشتہ داروں کی لاشوں کا مثلہ کرنے والوں
کو بھی آپ ﷺ نے معاف کر دیا بلکہ فتح مکہ کے موقع
پر عام معافی کا اعلان فرما دیا۔

⑨ اسلام کا تصورِ عبادت

جہاں اسلام نے شر
انگیزوں کو معاف کرنے اور خود ~~عملی نمونہ~~
امن کا عملی نمونہ بنتے ہوئے دین کو پھیلانے کا
حکم دیا وہیں اسلام نے بیٹھی رکعت پڑھانے
پر اماموں کو امامت سے روک دیا۔ ضعیفوں
کو روزہ نہ رکھنے پر عذاب کی وعید نہ سنائی
امیروں کو صدقہ، زکوٰۃ کرنے کا حکم دیا،
غریبوں کو گھر میں جھاڑوں دینے کو عبادت (درود پڑھتے ہوئے)
قرار دیا۔ بیمار کی تیمارداری، ماں کے چہرے
کو مسکرا کر دیکھنے کو عبادت کہا۔ غرض دینِ اسلام
ہی وہ واحد دین ہے جو خصوصیت کا حامل
ہے کہ تارکِ دنیا کی عبادات سے زیادہ معاشرے
کا فرد بن کر اپنے فرائض انجام دینے والوں
عبادت کو قبول کرتا ہے اور بہتر مانتا ہے

(15) اسلام کا تصورِ آخرت

یہ دین اسلام ہی ہے جو
اس دنیا میں فنا ہونے کے بعد ہمیشہ کے لیے فنا
ہونا نہیں کہتا بلکہ یہ دعویٰ کرتا ہے کہ اس دنیا
کے بعد ایک اور دنیا ہے جہاں پہ انسان کو اپنے
اعمال کے مطابق جزا و سزا کے لیے دوبارہ پیش
ہونا ہے اور اس دنیا کو آخرت کی کھیتی کہہ دیتا ہے

"دنیا آخرت کی کھیتی ہے"

خلاصہ بحث

دین اسلام ایک مکمل دین کی ~~کا درجہ اور~~
خصوصیات رکھتا ہے۔ یہ پیدائش سے لے کر انسان
کے اس دنیا میں فنا ہونے اور آخرت میں اٹھائے
جانے کے درمیان کا سفر طے کرنے کے لیے تمام ضروری
معلومات اور ہدایات ایک مسلمان کو فراہم کرتا ہے
اور تمام انسانوں تک اس پیغام اور آسانی کو عام
کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ ضرورت صرف اس امر کی ہے
کہ مسلمان اس دین پر عمل کر کے اس کی عملی شکل
دنیا کو دکھا کر اسے پوری دنیا میں پھیلا دیں۔